

## صوبائی اسمبلی خیبر پختونخوا

اسمبلی کا اجلاس، اسمبلی چیمبر پشاور میں بروز جمعۃ المبارک، مورخہ 14 مارچ 2014ء مطابق  
12 جمادی الاول 1435ھ ہجری بعد از دوپہر تین بجے پچھن منٹ پر منعقد ہوا۔  
جناب سپیکر، اسد قیصر مسند صدارت پر متمکن ہوئے۔

### تلاوت کلام پاک اور اس کا ترجمہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ - بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
إِنَّمَا الْمُؤْمِنُونَ الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ وَجِلَّتْ قُلُوبُهُمْ وَإِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ آيَاتُهُ زَادَتْهُمْ إِيمَانًا  
وَعَلَىٰ رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ ۝ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَمِمَّا رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ  
الْمُؤْمِنُونَ حَقًّا لَّهُمْ دَرَجَاتٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَمَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ۝  
ترجمہ: مومن تو وہ ہیں کہ جب خدا کا ذکر کیا جاتا ہے کہ ان کے دل ڈر جاتے ہیں اور جب انہیں اس کی  
آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔ اور وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔  
(اور) وہ جو نماز پڑھتے ہیں اور جو مال ہم نے ان کو دیا ہے اس میں سے (نیک کاموں میں) خرچ کرتے  
ہیں۔ یہی سچے مومن ہیں اور ان کے لیے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے درجے) اور بخشش اور عزت کی  
روزی ہے۔ وَاخِرُ الدَّعْوَانَا أَنِ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

## اراکین کی رخصت

جناب سپیکر: جزاک اللہ۔ چھٹی کی کچھ درخواستیں ہیں، میں ہاؤس کے سامنے پیش کرتا ہوں، یہ چھٹی کی درخواستیں کر لیں: جناب افتخار مشوانی، ایم پی اے صاحب، جناب سردار ظہور صاحب، ایم پی اے، جناب عبدالکریم خان صاحب، ایم پی اے۔ آپ کے سامنے میں پیش کرتا ہوں منظوری کیلئے، منظور ہے جی؟  
(تحریک منظوری کی گئی)

جناب سپیکر: جی جناب فضل الہی صاحب۔

## رسمی کارروائی

جناب فضل الہی (پارلیمانی سیکرٹری برائے ماحولیات): شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب! نن ماسپین زما پہ حلقہ کبھی پی ایف چھ کبھی یو دھماکہ اوشوہ او پہ ہغی کبھی اووہ اتہ کسان شہیدان شو او شل پینخویشت زخمیان شو۔۔۔۔۔

محترمہ ثوبہ شاہد: کورم پورا نہیں ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ماحولیات: جناب سپیکر صاحب، زہ تاسو تہ یو عرض او کرم چہ دا دریمہ دھماکہ دہ چہ زما پہ حلقہ کبھی کبھی۔۔۔۔۔

محترمہ ثوبہ شاہد: جناب سپیکر صاحب، کورم پورا نہیں ہے، آپ اجلاس جاری نہیں رکھ سکتے۔

جناب سپیکر: پورا ہے جی، یہ گن لیں۔

محترمہ ثوبہ شاہد: جناب سپیکر صاحب، کورم پورا نہیں ہے۔

جناب سپیکر: کیا؟ پورا ہے، پورا ہے، کورم پورا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ماحولیات: جناب سپیکر صاحب، جناب سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: جی جی؟

پارلیمانی سیکرٹری برائے ماحولیات: زمونہ معزز ایوان تہ دا خواست دے، جناب سپیکر صاحب! دا دریمہ دھماکہ دہ زما پہ حلقہ کبھی کبھی۔ زہ یر افسوس سرہ دا خبرہ کوم جناب سپیکر صاحب، جناب سپیکر صاحب، جناب سپیکر صاحب، زہ یر افسوس سرہ دا خبرہ کوم چہ دریمہ دھماکہ دہ پہ پی ایف 6 کبھی کبھی او دا شپہر میاشتو کبھی حساب او کروی نو تولو نہ زیاتہ دھماکہ پہ پی ایف 6 حلقہ

کبھی شوہی دی خوزہ د افسوس سرہ دا خبرہ کوم چہی کوم پیکج د حکومت د طرف نہ ملاویبری نو ہغہ یو ہم، ہغہ چہی کوم دے جناب سپیکر صاحب! نہ دے ملاؤ شوہے۔ جناب سپیکر صاحب، دغہ پیکج د شہداء دے او کہ د زخمیانو دے، او کہ ہغہ جناب سپیکر صاحب۔۔۔۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: جناب سپیکر! کورم پورا نہیں ہے، آپ گن کر لیں، کورم پورا نہیں ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ماحولیات: جناب سپیکر صاحب! میں آپ کو۔۔۔۔

محترمہ ثوبیہ شاہد: جناب سپیکر صاحب! کورم پورا نہیں ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ماحولیات: جناب سپیکر صاحب، میں آپ کی توجہ آج ان شہداء کی طرف دلانا چاہتا ہوں۔۔۔۔

جناب سپیکر: کورم پورا ہے، آپ بات کریں جی، آپ بات کریں۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ماحولیات: جناب سپیکر صاحب! میں آپ کی توجہ آج وہ معصوم شہداء اور ان زخمیوں کی طرف آپ کی توجہ دلانا چاہتا ہوں جناب سپیکر صاحب۔۔۔۔

جناب سپیکر: آپ مہربانی کریں، آپ نے بات کی ہے، بس وہ ہمیں پتہ چلا ہے کہ کورم پورا ہے۔

پارلیمانی سیکرٹری برائے ماحولیات: جناب سپیکر صاحب! میں آپ کی توجہ جو آج شہید ہوئے ہیں، ان شہداء کی طرف متوجہ کرانا چاہتا ہوں جناب سپیکر صاحب۔ جناب سپیکر صاحب، یو چہی کوم دے پیکج نہ ملاویبری، پیکج ہغوی تہ جناب سپیکر صاحب! نہ ملاویبری۔

جناب سپیکر: اس وقت 38 ممبران، معزز ممبران، یہاں بیٹھے ہیں اور اس کے حوالے سے کورم پورا ہے۔

(تالیاں)

پارلیمانی سیکرٹری برائے ماحولیات: جناب سپیکر صاحب! زہ دیر افسوس سرہ دا خبرہ کوم چہی زما پہ حلقہ کبھی کوم شہداء دی یا زخمیان، نو ہغوی د اپوزیشن ورونرو چہی کوم دے نو ہغوی سرہ خو ہمدردی ہم نشتہ دے خکہ چہی زہ د شہداء خبرہ کوم، د زخمیانو خبرہ کوم او ہغوی د کورم آوازونہ لگوی، دیر افسوس دے سپیکر صاحب! خوزہ تاسو تہ یو خبرہ کوم چہی پی ایف 6 او پی ایف 10 داسی دوہ حلقہ دی جناب! چہی دا بالکل پہ ترائبل باندی پرتی دی جناب سپیکر صاحب! او تاسو او گوری چہی پہ پشاور کبھی دیرش تھانری دی، پہ ہغی

کینی 1553 توٹل تعداد دے او 65 کروڑ آبادی دہ د پشاور، جناب سپیکر صاحب! زہ تاسو تہ دا ریکویسٹ کوم چہ پہ دہ بانڈی سنجدگتی سرہ غور او کړئ او نن او گورئ پہ کراچی کینی ایک کروڑ دے نو پچیس ہزار د ہغوی د پارہ چہ کوم دے نو پچیس ہزار تعداد دے د سیکورٹی، د پولیس پچیس ہزار نو پکار دے چہ زمونہ دہ دہشت گردئ تہ او کتلی شی او پچاس ہزار دہ د پارہ، نو سپیکر صاحب! زہ خودا پرزور اپیل کوم تاسو تہ چہ مہربانی او کړئ دہ د پارہ ایمرجنسی طور بانڈی اعلان او کړئ چہ دا سیکورٹی زیاتہ شی او بیا زہ اپیل او کړم چہ کوم زما پہ حلقہ کینی دا شہداء دی او زخیمیان دی، د ہغوی د پارہ چہ کوم دے نو تاسو د دعا بندوبست او کړئ، دعا ورلہ او کړئ جی۔ مہربانی۔

جناب سپیکر: یہ کال اٹینشن نوٹس ہے، مفتی سید جانان صاحب، ایم پی اے، Lapsed۔ مولانا فضل غفور صاحب، ایم پی اے۔ اچھا میں شاہ فرمان صاحب سے ریکویسٹ کر لوں گا کہ دیکھ لیں، اپوزیشن کی اگر کوئی اس قسم کی ہے، باقی ہم ایجنڈا آگے بڑھاتے ہیں، آپ اس کو چیک کر لیں کہ کیا؟

مسودہ قانون (ترمیمی) بابت خیبر پختونخوا خزانہ مجریہ 2014 کا ایوان کی میز پر رکھا جانا  
Mr. Speaker: Mr. Arif Yousuf, Parliamentary Secretary for C&W, on behalf of honorable Chief Minister, Khyber Pakhtunkhwa, to please lay on the table of the House, the Khyber Pakhtunkhwa, Finance (Amendment) Ordinance, 2014.

جناب عارف یوسف (پارلیمانی سیکرٹری سی اینڈ ڈبلیو): تھینک یو، مسٹر سپیکر۔۔۔۔۔

(قطع کلامیاں)

پارلیمانی سیکرٹری برائے ماحولیات: جناب سپیکر صاحب، ما ریکویسٹ او کړو چہ دوئ د پارہ دعا اوشی، بل ما تاسو تہ فیگرز او بنو دل جناب سپیکر صاحب! چہ 15 ہزار، سوری 1553 دی او مونہ تہ پکار دی 14 ہزار 444 جی پشاور د پارہ، پکار دے چہ د 30 ہزار بندوبست اوشی، تولہ دہشت گردی چہ کوم دہ ہغہ پہ پشاور بانڈی کپری نوزہ بہ دہ شاہ فرمان صاحب تہ درخواست کوم ستاسو پہ وساطت سرہ پلیز، او دعا او کړئ۔

جناب سپیکر: بہرام خان، بہرام خان سے درخواست ہے کہ وہ دعا کر لیں۔

(اس مرحلہ پر دعائے معفرت کی گئی)

جناب سپیکر: جناب عارف!

Mr. Arif Yousuf (Parliamentary Secretary): Thank you, Janab Speaker. I, on behalf of the honorable Chief Minister, lay the Khyber Pakhtunkhwa, Finance (Amendment) Bill, 2014, in the House.

Mr. Speaker: It stands laid.

غیر سرکاری مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا مجریہ 2014 کا زیر غور لایا جانا  
(طب اور حکمت کے ملازمین کی مستقلی ملازمت)

Mr. Speaker: Mr. Muzaffar Said, MPA, to please move his motion for consideration of the Bill.

Mr. Muzaffar Said: Thank you, Mr. Speaker. I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Tibb and Homeopathic Employees (Regularization of Services) Bill, 2014, may be taken into consideration at once.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Tibb and Homeopathic Employees (Regularization of Services) Bill, 2014, may be taken into consideration at once? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it.

(Applause)

Mr. Speaker: Consideration: Since no amendment has been moved by any honourable Member in Clauses 1 to 5 of the Bill, therefore, the question before the House is that Clauses 1 to 5 may stand part of the Bill? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. Clauses 1 to 5 stand part of the Bill.

(Applause)

## غیر سرکاری مسودہ قانون بابت خیبر پختونخوا مجریہ 2014 کا پاس کیا جانا

(طب اور حکمت کے ملازمین کی مستقلی ملازمت)

Mr. Speaker: Passage stage: Mr. Muzaffar Said, M.P.A, to please move for passage of the Bill.

Mr. Muzaffar Said: Thank you, Mr. Speaker. Sir, I beg to move that the Khyber Pakhtunkhwa, Tibb and Homeopathic Employees (Regularization of Services) Bill, 2014 may be passed.

Mr. Speaker: The motion before the House is that the Khyber Pakhtunkhwa, Tibb and Homeopathic Employees (Regularization of Services) Bill, 2014 may be passed? Those who are in favour of it may say 'Yes' and those who are against it may say 'No'.

(The motion was carried.)

Mr. Speaker: The 'Ayes' have it. The Bill is passed.

(Applause)

جناب سپیکر: ہیلٹھ منسٹر صاحب سے ریکویسٹ کروں گا، اس پر کوئی۔۔۔۔۔  
جناب شوکت علی یوسفزئی (وزیر صحت): بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ جناب سپیکر! میں خوشخبری دیتا ہوں اپنے ان بھائیوں کو اور پہلے تو میں شکر یہ ادا کرتا ہوں مظفر سید صاحب کا، جنہوں نے اس جانب توجہ دی اور یہ ایک ضرورت محسوس کی جا رہی تھی کہ حکیم اور ہومیوپیتھک ڈاکٹرز جن کیلئے لوگ باہر جا کر علاج کراتے ہیں ان سے، اور کافی توجہ دی جا رہی ہے اس پر لیکن ہاسپٹل میں اس کیلئے کوئی انتظام نہیں ہو رہا تھا اور نہ ہی ان کو Recognition مل رہی تھی، تو یہ جیسے ہی انہوں نے اس بل لانے کی بات کی تو ہماری پارٹی میں ہم سب نے فیصلہ کیا کہ جی ہمیں اس کو Own کرنا ہے، اس لئے کہ اگر کوئی تعلیم حاصل کرتا ہے، چاہے وہ طب کا علم ہو، چاہے وہ ہومیوپیتھک ہو، چاہے دوسرا ہو، ہمیں کوشش کرنی چاہیے کہ اچھے لوگ جو ہیں، ان کو ہم Recognize کریں اور ہاسپٹلز کے اندر ان کو جگہ دیں۔ لوگوں پر چھوڑیں کہ چاہے وہ ایلوپیتھک کی طرف جانا چاہتے ہیں یا ہومیوپیتھک کی طرف جانا چاہتے ہیں یا حکیمی دوائی استعمال کرنا چاہتے ہیں، یہ ان پر ہم چھوڑ دیتے ہیں علاج پر، لیکن اس سے Quality of علاج جو ہے وہ بہتر ہو سکے گی اور لوگوں کو Option ملے گا اور میں اس پر مظفر صاحب کو مبارکباد دیتا ہوں، اپنے پورے ممبران کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے اس بل کا ساتھ دیا اور ان شاء اللہ تعالیٰ امید ہے کہ ان سے ہاسپٹل میں، کیونکہ یہ گریڈ 16 تک کی جاب ہے اور تقریباً ساٹھ ستر لوگوں کو اس سے فائدہ ہوگا۔ یہ یقین ضرور دلاتا ہوں جناب

سپیکر! کہ جو بھی آئے گا، ان شاء اللہ ان کی میرٹ کی بنیاد پر سلیکشن ہوگی اور کوشش کریں گے کہ اپنے ہاسپٹلز میں ان کو جگہ دیں اور یہ لوگوں کے کام آئیں۔ بس اس کے ساتھ ہی میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: جناب مظفر سید صاحب۔

جناب مظفر سید: شکریہ جناب سپیکر صاحب۔ میں جناب محترم سپیکر صاحب کا، اسمبلی سیکرٹریٹ کا، سیکرٹری صاحب کا اور ان کے ساتھیوں کا، ساتھ ساتھ اپنی گورنمنٹ کا اور ایم پی ایز حضرات کا، منسٹر صاحب کا میں انتہائی مشکور ہوں کہ انہوں نے ایک انتہائی حل طلب اور ضروری ایشو کو انہوں نے ضروری سمجھا اور اس کی طرف اہمیت دی اور غریب لوگوں کو روزگار کے ساتھ ساتھ ایک قسم سٹینڈرڈ علاج کی طرف انہوں نے توجہ دی اور بل کو پاس کیا۔ میں تمام کے پی کے ان لوگوں کے Behalf پہ جو اس بل سے وہ Positively متاثر ہوئے، میں ان کے Behalf پہ آپ کا، اسمبلی سیکرٹریٹ کا، سپیکر صاحب کا، منسٹر صاحب کا، تمام ایم پی ایز اور اپنی گورنمنٹ کا میں مشکور ہوں کہ انہوں نے اس کو پورے تعاون سے پاس بھی کیا اور ان کو جگہ دی اور ان شاء اللہ یہ کے پی کے گورنمنٹ کا وہی نعرہ جو لوگوں کو ایجوکیشن کی طرف، صحت کی طرف اور ان میں Improvement لارہی ہے تو ان کا ایک بڑا اہم اقدام اور قدم ہوگا اور یہ تاریخ میں یاد رکھا جائے گا۔ شکریہ جناب سپیکر صاحب۔

(تالیاں)

**Mr. Speaker:** The sitting is, ji Shaukat Sahib.

وزیر صحت: جناب سپیکر! میں ایک چیز کا یہاں اعلان کرنا چاہتا ہوں، ایک تو یہ ہے کہ آپ نے آج سے ایک نوٹیفیکیشن جاری کر دیا ہے اور اس صوبے کے جتنے بھی ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہاسپٹلز ہیں، ان کو اٹانومی کا درجہ دیدیا ہے تو یہ اس لئے اعلان کرنا چاہتا ہوں کہ یہ بہت بڑا فیصلہ ہے، اس لئے کہ جو ڈاکٹروں کی Shortage آ رہی ہے، وہ اگر یہ ہاسپٹلز اٹانومس ہوں گے، یہ خود اپنے فیصلے کر سکیں گے اور اگر ان ہاسپٹلز کے اندر جو بھی Facilities ہوں گی، وہ ہم نے کہا ہے کہ آئندہ گیٹ پر آویزاں ہوں گی کہ اس ہاسپٹل میں کونسی Facilities ہیں؟ تو یہ ہم نے کہا ہے کہ ان کو ہم آویزاں کریں گے تاکہ لوگوں کو پتہ چلے کہ ہاں یہ ہاسپٹل ہے، اس کیٹیگری کا ہسپتال ہے اور اس میں یہ سہولت ہوگی۔ اس کے علاوہ جناب سپیکر، آج سے اس صوبے میں ہم نے شوگر کا علاج مفت کر دیا ہے، ہیپیٹائٹس کا مفت کر دیا ہے اور ساتھ سروس سٹرکچر

کالیٹو آرہا تھا ڈاکٹروں کا، اس کو ہم نے اے ڈی پی میں ڈال دیا ہے۔ تو ان شاء اللہ تعالیٰ سروس سٹرکچر میں یقین دلاتا ہوں اپنے ڈاکٹر بھائیوں کو کہ وہ اسی اے ڈی پی میں وہ شامل ہو گا اور اس کے بعد میں نے وعدہ کیا تھا کہ جیسے ہی ڈاکٹروں کا سروس سٹرکچر Complete ہو گا، نرسنگ سٹاف اور پیرامیڈیکس سٹاف، ان کا ان شاء اللہ ایک دو دن میں ان کیلئے کمیٹی بن جائیگی، ان کا سروس سٹرکچر جو ہے وہ اس پہ شروع ہو جائے گا جناب سپیکر۔ اس کے علاوہ جناب سپیکر، میں ایک اور گزارش کروں کہ اس صوبے میں چونکہ ڈائریکٹرز سنٹرز کافی کم ہیں، (مداخلت) تہ یو منٹ جی، پلیز، جناب سپیکر! لبر دا دغہ آرڈر کھئی کنہ جی، اس صوبے میں ڈائریکٹرز سنٹر کم ہونے کی وجہ سے کافی لوگوں کو مشکلات رہی ہیں، چونکہ کل 'ورلڈ کڈنی ڈے' تھا تو اس کے موقع پہ آج میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ چار نئے ڈائریکٹرز سنٹرز ہم بنا رہے ہیں، جو اس وقت Existing ہیں، جہاں ان سے دور ہوں گے، کوشش کریں گے کہ وہاں پہ یہ سنٹرز بنائے جائیں تاکہ لوگوں کو سہولت ہو اور اس کے علاوہ دس کروڑ روپے جاری کر دیئے ہیں ہم نے آئی کے ڈی کو کہ کڈنی ٹرانسپلانٹ جو ہے، یہ غریب لوگوں کیلئے ٹوٹل مفت ہو گا جناب سپیکر! تاکہ اگر وہ کرنا چاہیں اس پہ (تالیاں) اور برن سنٹر کے حوالے سے میں یہ کہوں کہ ممی تک ان شاء اللہ تعالیٰ ایک برن سنٹر جو ہے، وہ تیار ہو جائے گا اس صوبے کیلئے، تو یہ میں کچھ گزارشات کرنا چاہتا تھا۔ بہت بہت شکریہ۔

(تالیاں)

جناب سپیکر: آج کا ایجنڈا Complete ہو چکا ہے۔

The sitting is adjourned till 3.00 p.m. of Monday afternoon, dated 17<sup>th</sup> March, 2014.

(اجلاس بروز سوموار مورخہ 17 مارچ 2014 بعد از دوپہر تین بجے تک کیلئے ملتوی ہو گیا)